اخبار الجامعہ

جامعہ کی ۱۷ویں سالانہ تقریب صحیح بخاری شریف و اہلحدیث کانفرنس

جامعہ کی ۱۷ویں سالانہ تقریب صحیح بخاری شریف و اہلحدیث کانفرنس مورخہ ۱۳ اکتوبر بمطابق ۱۴ رجب منعقد ہوئی۔ پروگرام کے مطابق تقریب کا آغاز محقق العصر مولانا زبیر علی زئی (حضرو۔ اٹک) کے خطبہ جمعہ سے ہوا۔ نماز جمعہ کے فوراً بعد استاذ الاساتذہ شیخ الحدیث حضرت العلام مولانا پیر محمد یعقوب قریشی صاحب نے صحیح بخاری شریف کی آخری حدیث پر بڑا فاضلانہ درس ارشاد فرمایا۔ نماز عصر کے فوراً بعد شیخ القرآن حضرت مولانا عبدالسلام رستمی (پشاور) نے سیرت و فقاہت امام بخاریؒ کے عنوان پر بڑا عالمانہ خطاب فرمایا۔ رئیس الجامعہ علامہ مدنی صاحب کی دعا سے یہ مبارک تقریب اختتام کو پہنچی۔ یاد رہے کہ امسال پندرہ طلبہ نے سندِ فراغت حاصل کی۔ رات کو اہلحدیث کانفرنس سے مولانا بہادر علی سیف اور دیگر علماء نے خطاب کیا۔

جامع مسجد اہلحدیث سوہاوہ میں افتتاحی خطبہ جمعہ

مورخہ ۲۴ نومبر بمطابق ۲۷ شعبان کو جامع مسجد اہلحدیث سوہاوہ ضلع جہلم میں افتتاحی خطبہ جمعہ رئیس الجامعہ علامہ محمد مدنی صاحب نے ارشاد فرمایا۔ پروگرام کے بڑے بڑے اشتہارات اور بینرز کئی روز پیشتر ہی سوہاوہ میں لگادیے گئے تھے۔ اس روز مسجد کو جانے والی سڑک اور جی ٹی روڈ کو جھنڈوں اور بینروں سے سجادیا گیا تھا۔ جمعہ میں مقامی لوگوں کے علاوہ ارد گرد کے علاقوں سے بھاری تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ مسجد کا ہال، برآمدہ اور صحن لوگوں سے بھر گیا تو فوری طور پر مسجد کے باہر دریاں بچھا کر انتظام کیا گیا۔ مستورات کیلئے مسجد سے ملحقہ گھر میں نماز پڑھنے کا اہتمام کیا گیا تھا۔ مسجد کی تعمیر پر مقامی لوگوں نے بالخصوص اہلِ محلّہ نے بڑی خوشی و مسرت اور اطمینان کا اظہار کیا، جہاں صبح و شام ان کے بچوں کو قرآن پاک اور مسنون نماز اور دعاوٴں کی تعلیم اور ان کی دینی تربیت کی جائے گی۔ نمازِ جمعہ کے بعد تمام لوگوں کے لئے مقامی لوگوں کی طرف سے کھانے کا اہتمام کیا گیا تھا۔ رمضان المبارک میں شیخ محمد عمر صاحب کے بیٹے حافظ محمد زبیر صاحب نمازِ تراویح میں قرآن مجید سنا رہے ہیں۔

جامع مسجد اہلحدیث کالا گجراں (متصل المعراج فلور مل) نے جلسۂ سیرت النبی ﷺ

مورخہ ۱۶ نومبر بروز جمعرات کو بعد نماز عشاء مذکورہ بالا مسجد میں سیرت النبی ﷺ کے عنوان پر ایک عظیم الشان جلسہ عام ہوا۔ جس میں رئیس الجامعہ علامہ محمد مدنی صاحب کے صدارتی خطاب کے علاوہ مولانا بہادر علی سیف جھنگوی اور مولانا محمد نعیم بٹ صاحب نے خطاب فرمایا۔ قاری عبدالوہاب صدیقی نے نعتیہ کلام پیش کیا۔

آل پاکستان اہلحدیث کانفرنس ملتان میں جہلم سے بڑے قافلہ کی شرکت

مورخہ ۲۶ ۔ ۲۷ اکتوبر کو ملتان میں اہلحدیث آل پاکستان کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں شرکت کے لئے جہلم سے ایک بڑا قافلہ جلوس کی شکل میں شاندار چوک ، ریلوے روڈاور جی ٹی ایس چوک سے ہوتا ہوا ریلوے اسٹیشن پہنچا۔ جلوس میں شامل لوگوں نے مرکزی جمعیت اہلحدیث کے جھنڈے اور بینر زاٹھائے ہوئے تھے۔ ریلوے کی طرف سے باقاعدہ اہلحدیث ٹرین کی آمد کا اعلان لاؤڈ سپیکر پر کیا گیا۔ راولپنڈی سے ٹرین جب جہلم پہنچی تو پرجوش نعروں سے انکا استقبال کیا گیا۔ جوں جوں یہ قافلہ منزل کی طرف گامزن ہوا۔ تو ہر اسٹیشن سے بڑی تعداد میں قافلے شریک ہوتے گئے اور جب ٹرین گوجرانوالہ پہنچی تو ٹرین کھچاکھچ بھر چکی تھی اور تل دھرنے کی جگہ نہ تھی اور ہر ڈبے میں تقریباً دگنی تعداد میں لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔ اسطرح فرزندانِ توحید کا قافلہ جب ملتان پر پہنچا تو ریلوے اسٹیشن "اج تے ہو گئی وہابی وہابی" کے نعروں سے گونج اٹھا۔ اسٹیشن پر ناظم اعلیٰ مرکزیہ میاں محمد جمیل صاحب ، پروفیسر میاں عبدالمجید صاحب مقامی جماعتی عہدیداروں کے ہمراہ استقبال کے لئے موجود تھے۔ بسوں ، ویگنوں اور کاروں پر مشتمل یہ بڑا قافلہ ملتان کے بازاروں ، چوکوں اور چوراہوں سے توحید و سنت کے فلک شگاف نعرے بلند کرتا ہوا جب مرکز ابن قاسم الاسلامی ، بوسن روڈ کی طرف روانہ ہوا ، تو اہلِ ملتان نے اتنی بڑی تعداد میں اہلِ حدیثوں کو بڑی تعجب انگیز نظروں سے دیکھا۔ شاید اسی لئے قبروں کے مجاوروں اور پجاریوں نے اس کانفرنس پر پابندی لگوانے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگا دیا۔ مگر دور اندیش قیادت کی دن رات محنتوں اور کوششوں سے بالآخر ملتان میں یہ کانفرنس منعقد ہو کر رہی ۔ مقام کی تبدیلی کانفرنس کیلئے فائدہ مند رہی کہ قاسم باغ اتنی بڑی کانفرنس کا متحمل نہیں تھا۔ بہر حال کانفرنس ہر لحاظ سے کامیاب رہی جس کے لئے جماعتی قیادت اور مرکز ابن قاسم کے مدیر مولانا محمد شریف چنگوانی اور مدیر کلیۃ البنات ڈیرہ غازی خان الشیخ عبدالکریم مبارکباد کے مستحق ہیں۔ جنہوں نے مختصر نوٹس پر کانفرنس کے انتہائی اعلیٰ انتظامات کیے۔ جزاھم اللہ خیراً۔

جامعہ اثریہ للبنات کا ۲۳واں سالانہ دوروزہ اجتماع

مورخہ ۷ ۔ ۸ اکتوبر کو جامعہ کا دوروزہ سالانہ اجتماع منعقد ہوا۔ جس میں ملک بھر سے مبلغات نے مختلف موضوعات پر تقاریر کیں۔ اس موقع پر بین المدارس والجامعات ، انعامی تقریری مقابلہ بھی ہوا۔ ہفتہ کے روز بعد نمازِ عشاء رئیس الجامعہ علامہ محمد مدنی صاحب نے درس صحیح بخاری شریف ارشاد فرمایا۔ سندِ فراغت حاصل کرنے والی طالبات کو اسناد اور انعامات دیئے گئے۔ اس اجتماع میں مستورات کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

جامعہ علوم اُثریہ کے سالانہ امتحانات اور نتائج اور تقسیم انعامات

جامعہ کے سالانہ امتحانات ۱۱ شعبان ۸ نومبر بدھ شروع ہوئے اور ۱۹ شعبان (۸ نومبر) تک جاری رہے۔ جس میں شعبہ کتب وحفظ کے 384 طلبہ امتحان میں شریک ہوئے۔ شعبہ حفظ کے تمام طلبہ کامیاب ہوئے۔ صرف شعبہ کتب سے 13 طلبہ ناکام رہے۔ اسطرح مجموعی لحاظ سے نتیجہ 97 فیصد رہا۔ شعبہ ناظرہ قرآن مجید کے 908 طلبہ تھے۔ تمام طلبہ کامیاب ہوئے۔ اسطرح امتحانات میں شریک ہونے والے طلبہ کی مجموعی تعداد 1292 تھی۔

شعبۂ کتب سے جامعہ بھر میں اول آنے والا ثانیہ متوسطہ کا خوش نصیب طالبعلم غلام مرتضٰی اور دوسرے نمبر پر ثانیہ متوسطہ کے ہی عبدالمحسن اور تیسرے نمبر پر آنے والا اُولیٰ متوسطہ کا طالبعلم یاسر کبیر ہے۔

شعبۂ حفظ میں جامعہ بھر میں اول پوزیشن شفیق الرحمٰن بن غلام حسین دوسری پوزیشن برکت اللہ بن محمد حسین اور تیسری پوزیشن امیر احمد بن گل احمد نے حاصل کی۔

علاوہ ازیں اپنی اپنی کلاسوں میں اول، دوم اور سوم آنے والے تمام طلبہ کو کتابوں اور نقدی کی صورت میں انعامات تقسیم کیے گئے۔ اللہ تعالیٰ ان کے علم اور عمل میں برکت فرمائے۔ آمین۔

جامعہ علوم اُثریہ اور جامعہ اُثریہ للبنات میں سالانہ تعطیلات

مورخہ ۹ نومبر کو نمازِ جمعہ کے فوراً بعد رئیس الجامعہ علامہ مدنی صاحب نے جامعہ علوم اُثریہ کے سالانہ نتائج کا اعلان کیا اور طلبہ میں انعامات تقسیم کیے۔ اوراس کے ساتھ ہی مورخہ ۵ جنوری ۲۰۰۱ء تک بمطابق ۹ شوال ۱۴۲۱ھ تک سالانہ تعطیلات کا اعلان کر دیا۔

جامعہ اُثریہ للبنات مورخہ ۲۷ رمضان المبارک کو عید الفطر کی تعطیلات ہونگی جو مورخہ ۵ جنوری ۲۰۰۱ء تک جاری رہیں گئیں۔ مورخہ ۶ جنوری سے دونوں جامعات میں نئے تعلیمی سال کا آغاز ہوگا۔ ان شاءاللہ۔

وفیات

خورشید احمد صاحب باؤ محمد سلیمان صاحب اور حافظ تنویر احمد کو صدمہ

مورخہ ۱۳ نومبر بروز سوموار کو خورشید احمد صاحب کے بھائی، باؤ سلیمان صاحب کے کزن اور حافظ تنویر احمد کے ماموں نذیر احمد تین ماہ کی بیماری کے بعد اس دنیائے فانی سے رخصت ہوگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم مسجد حافظ بلال اہلحدیث شمالی محلہ کی خدمت کے ساتھ ساتھ جامعہ علوم اثریہ میں بھی خدمات سرانجام دے رہے تھے ان کی وفات سے جامعہ ایک مخلص اور دیانتدار ساتھی سے محروم ہوگیا ہے۔

سیٹھی محمد اشرف صاحب اور سہیل اشرف صاحب کو صدمہ

سیٹھی محمد اشرف صاحب کے برادرِ نسبتی اور ان کے بیٹے سہیل اشرف کے سسر محمد اشفاق صاحب کا موڑ